

سورہ فاتحہ سے پہلے بھول کر سورت شروع کر دی تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے کل مغرب کی نماز میں دوسری رکعت کے شروع میں بھولے سے سورہ قریش شروع کر دی اور دو آیتیں پڑھنے کے بعد یاد آنے پر سورہ فاتحہ پڑھی، پھر دوبارہ سورت ملائی اور بغیر سجدہ سہو کے نماز مکمل کر لی، اس معاملے میں میری رہنمائی فرمائیں کہ کیا مجھ پر سجدہ سہو لازم تھا یا نہیں؟ اور میری اس نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اس نماز کو دوبارہ پڑھنا، واجب ہے، کیونکہ سورہ فاتحہ کو سورت ملانے سے پہلے پڑھنا، واجب ہے اور سورہ فاتحہ سے پہلے کسی سورت کی ایک آیت بھی بھول کر پڑھنے سے سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے اور سجدہ سہو لازم ہونے کے باوجود، سجدہ نہ کرنے سے نماز واجب الاعادہ ہوتی ہے، چونکہ صورت مسئلہ میں اصل حکم کے برخلاف ہی ہوا ہے اور سجدہ سہو بھی نہیں کیا، لہذا اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سورہ فاتحہ سے پہلے ایک آیت پڑھنے سے بھی سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے، چنانچہ ”حاشیۃ الطحاوی علی مرقی الفلاح“ میں ہے: ”ومن الواجب تقدیم الفاتحة علی السورة وان لا یؤخر السورة عنها بمقدار اداء رکن فلوبدأ بآیة من السورة ثم تذکر الفاتحة یقرءھا ویعید السورة ویسجد للسهول لتأخیر الواجب عن محله“ ترجمہ: سورہ فاتحہ کا سورت سے پہلے ہونا اور اس میں ایک رکن کی مقدار سے تاخیر نہ ہونا، واجب ہے، لہذا اگر کسی نے (سورہ فاتحہ) سے پہلے کسی سورت کی آیت پڑھنا شروع کی، پھر اسے سورہ فاتحہ یاد آئی، تو وہ اسے پڑھے، سورت کو ملانے اور واجب کو اس کے محل سے مؤخر کرنے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔ (حاشیۃ الطحاوی علی مرقی الفلاح، صفحہ 460، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”الحمد پڑھنا بھول گیا اور سورت شروع کر دی اور بقدر ایک آیت کے پڑھ لی اب یاد آیا، تو ”الحمد“ پڑھ کر سورت پڑھے اور سجدہ واجب ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 711، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سجدہ سہو لازم تھا، لیکن نہ کیا، تو اس بارے فتاویٰ امجدیہ میں ہے: ”واجبات نماز سے ہر واجب کے ترک کا یہی حکم ہے کہ اگر سہواً ہو، تو سجدہ سہو واجب اور سجدہ سہو نہ کیا یا قصد واجب کو ترک کیا تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔“ (فتاویٰ امجدیہ، جلد 1، صفحہ 276، مکتبہ رضویہ) وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9738

تاریخ اجراء: 29 رجب المرجب 1447ھ / 19 جنوری 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net